

## 40472- ٹیلی ویژن اور ویڈیو صحیح کرنے کا حکم

### سوال

میں ٹیلی ویژن اور ویڈیو صحیح کرتا ہوں، اور اسی طرح ڈشیں بھی نصب کرتا اور سارے چینل سیٹ کرتا ہوں، تو کیا یہ آلے استعمال کر کے گانے اور موسیقی سننے اور فلمیں دیکھنے والوں کے گناہ میں سے بھی شریک ہوں؟

### پسندیدہ جواب

فرمان باری تعالیٰ

ہے:

﴿اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہو، اور گناہ و معصیت اور ظلم و زیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو﴾۔ المائدہ (2).

اور آپ کا ٹیلی ویژن، ویڈیو، صحیح کرنا، اور ڈشیں لگانا، اور پھر ان کے مالکوں کا برائی اور منکرات کا مشاہدہ کرنے میں معاونت ہے، حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

”جو کوئی بھی ہدایت کی طرف راہنمائی کرے اسے اس پر چلنے والے جتنا ہی اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے، ان کے اجر و ثواب میں کچھ کمی نہیں کی جاتی، اور جو کوئی بھی گمراہی اور ضلالت کی دعوت دے اسے اس کی پیروی کرنے والے جتنا ہی گناہ ہوتا ہے، ان کے گناہ میں کچھ کمی نہیں کی جاتی“

صحیح مسلم شریف حدیث نمبر (2674).

لہذا آپ کے لیے یہ کام کرنا جائز نہیں، بہتر یہی ہے کہ آپ کوئی اور کام تلاش کریں، اور یہ یاد رکھیں کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے رزق بھی وہاں سے مہیا کرتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا﴾۔ الطلاق (2-3).

مستقل فتویٰ کمیٹی سے مندرجہ ذیل سوال  
کیا گیا:

میں الیکٹریکل انجینئر ہوں، میرا کام  
ریڈیو، ٹیلی فون، اور ویڈیو وغیرہ صحیح کرنا ہے، مجھے فتویٰ دیں کہ آیا میں یہ کام  
جاری رکھوں یا نہ؟

یہ علم میں رکھیں کہ یہ کام چھوڑنے  
کی بنا پر مجھے بہت زیادہ نقصان ہوگا، اور میرا سارا تجربہ جو میں نے اپنی زندگی  
میں سیکھا ہے وہ سب ضائع ہو جائے گا، اور اسے چھوڑنے میں بہت ضرر بھی ہوگا؟  
کمیٹی کا جواب تھا:

کتاب و سنت کے شرعی دلائل اس پر  
دلالت کرتے ہیں کہ مسلمان شخص پر حلال اور پاکیزہ کمائی کرنے کی حرص رکھنا واجب اور  
ضروری ہے، لہذا آپ کوئی ایسا کام تلاش کریں جس کی کمائی اچھی اور پاکیزہ ہو۔

اور جو کام آپ نے ذکر کیا ہے اس کی  
کمائی کے متعلق گزارش ہے کہ یہ طیب و پاکیزہ نہیں؛ کیونکہ یہ اشیاء غالباً حرام  
کاموں میں ہی استعمال کی جاتی ہیں۔ اھ

دیکھیں: فتاویٰ البیہ الدائمۃ للبحوث  
العلمیۃ والافتاء (420/14).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر)

(39744) کا جواب ضرور

دیکھیں۔

واللہ اعلم۔